نے اپنی مثنوی میں "فخروین" پر صنعت ایہام کے استعمال کیا ہے نہ کہ بحیثیت نام کے۔ بہرحال کتاب بہت قابل قدر اور پڑھنے کے لائق ہے۔

عقلیات ابن تیمیہ از مولانا محمد حنیف صاحب ندوی تقطیع متوسط ضخامت ۳۵۹ صفحے کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد کاغذ کے اعتبار سے چھ اور نو روپیہ۔ پتہ:۔ ادارۂ ثقافت اسلامیہ۔ کلب روڈ، لاہور

حافظ ابن تیمیہ علوم وفنون کے بحر ذخار ہیں، علوم نقلیہ کی طرح علوم عقلیہ میں بھی آپ کو امامت کا درجہ حاصل ہے۔ اس بنا پر اصحاب منطق کے رد میں تو آپ کی مستقل ایک ضخیم کتاب ہے ہی۔ اس کے علاوہ اپنی مختلف تصنیفات میں علم کلام اور فلسفہ وتصوف کے جن مسائل پر آپنے کلام کیا ہے اور ان مسائل میں جانب حق کی حمایت اور تائید میں آپ نے جو دلائل قائم کئے ہیں وہ بھی نہایت بصیرت افروز اور قابل مطالعہ ہیں۔ اس کتاب میں فاضل مرتب نے اس نوع کے تمام مباحث کو یکجا کر دیا ہے۔ چنانچہ پہلی فصل میں منطق کی تعریف اور تاریخ پر کلام کرنے کے بعد اس کے متعدد مسائل مثلاً یہ کہ کسی چیز کی حد تام ممکن ہے یا نہیں، کلیات کا وجود صرف ذہن میں ہوتا ہے یا خارج میں بھی ان کا تحقق ہو سکتا ہے، قیاس، استقرار اور تمثیل کی افادیت کیا ہے؟ وغیرہ وغیرہ مسائل پر گفتگو کی گئی ہے۔ اس کے بعد متعدد فصول میں صفات باری، خلق قرآن، خلق افعال، نظم واسلوب قرآن اور تصوف کے متعدد مباحث پر گفتگو ہے، کتاب مفید اور لائق مطالعہ ہے، لیکن افسوس ہے ان مسائل پر بحث وگفتگو کرنے کے لئے جس واضح اور صاف انداز بیان کی ضرورت ہے وہ اس کتاب میں نہیں ہے۔ کچھ اکھڑی اکھڑی سی باتیں ہیں جن کے نقص کو عبارت میں ادبی شگفتگی پیدا کر کے دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ فاضل مؤلف نے ان تمام مباحث کو اچھے طور پر ہضم کر کے نہیں لکھا ہے۔